دعائے مغفرت کے لئے آئے ہوئے لوگ سکون سے دعاء وعبادت کیسے کرسکیں گے۔

رمضان المبارک کی آمد آمد ہے۔ رمضان المبارک برکتوں والا مہینہ ہے اس ماہ مبارک میں روزہ دار کو افطار کرانا بڑے اجر وثواب کی بات ہے مگر وہ افطاریاں جو صرف امیروں کے لئے اور اپنے خاندان والوں کے لئے مخصوص ہوتی ہیں اور جن میں سے بعض بسا اوقات سیاسی افطاریاں بھی ہوجاتی ہیں ان کا جواز شریعت مطہرہ سے پیش کرنا مشکل ہے۔ یہ ہماری ایجاد ہیں نہ کہ حکم شرع متین۔

افطار کرانا باعث ثواب ہے اور ثواب عبادت پر ملتا ہے اب عبادت ریا کے ذریعہ کوئی اور شکل اختیار کرلے اور اس میں اس کی اصل روح نہ رہے تو اسے عبادت نہ کہیں گے اور اس پر اجر کا پھر کیا سوال؟ ضرورت اس امر کی ہے لوگوں کو ان نئی بدعات سے روکا جائے جن سے خالص دنیاوی امور کو دین داری کا ٹائٹل مل رہا ہے۔ راقم کو گزشتہ رمضان المبارک میں قرآن خوانی اور ذکر کی ایک ایسی محفل میں شرکت کرنا پڑی جو اونچی سوسائٹی کے لوگوں نے منعقد کی تھی اور اس میں مرد وزن مخلوط بیٹھے قرآن پڑھ رہے تھے' ذکر اس سے قبل ہوچکا تھا' پھر سب نے دورویہ صفیں بنالیں ایک طرف مرد اور ان کے مقابل دوسری طرف عورتیں۔ اور پھر افطاری کا دسترخوان بچھنے لگا تو میں نے صاحبِ خانہ سے درخواست کی کہ اگر مرد وخواتین کا الگ الگ دسترخوان لگ جائے تو کیا حرج ہے؟ فرمانے لگے ہر جگہ ہمارے خاندان میں اسی طرح ہوتا ہے۔ پورا رمضان اس طرح کی محافل ہمارے ہاں ہوتی ہیں۔کئی مفتی و عالم تشریف لاتے ہیں کبھی کسی نے اعتراض نہیں کیا۔ وہ سامنے حضرت صاحب (پیر صاحب) بیٹھے ہیں وہ ہر سال اس کا اسی طرح اہتمام کراتے ہیں' آپ ان سے بات کرلیجئے۔ چنانچہ ہم نے حضرت صاحب سے عرض کی تو انہوں نے فرمایا قیامت کو مرد وزن مخلوط ہوں گے اور ننگے بھی۔ تو میاں وہاں کیا کرو گے؟ کیا وہاں بھی اللہ میاں سے کہو گے کہ انہیں الگ الگ کرو؟ ہم تو وہی قیامت کا منظر پیش کررہے ہیں کہ اختلاط ہو مگر کسی کو کسی کی طرف نظر بد سے دیکھنے کی جرأت نہ ہو۔ یہ تو ہماری تربیت کا ایک حصہ ہے۔

☆☆☆ اتحاد امت وقت کی اہم ضرورت ہے ☆☆☆